سوال

(253)منہ بولی بہن؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ عورتوں کو اپنی بہنیں بنالیتے ہیں؟ کیا ان کا یہ طرزِ عمل درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہنیں حقیقی ہوتی ہیں یا رضاعی (دودھ شریک) یا پھر ایمان واسلام کی بنیاد پر یہ رشتہ اخوت قائم ہوتا ہے۔ دو اول الذکر تو آدمی کے لیے محرم ہیں جبکہ موخر الذکر کا محرم ہونا ضروری نہیں۔ کسی عورت کو بہن کہنے سے وہ بہن نہیں بن جاتی جیسے بیوی کو ماں کہہ دیں تو وہ ماں نہیں بن جاتی۔ لہذا کسی خاتون کو بہن کہہ لینے سے حجاب ومعاشرت کی شرعی پابندیاں کالعدم نہیں ہوجاتیں، بہن بنانے کا عمل بھی دھوکہ دہی پر مبنی ہے۔ مشاہدہ ہے کہ بعض لوگ خواتین کو بہن بنا کر گپ شپ کے ذریعے محظوظ ہوتے ہیں۔ بسا اوقات معاملہ خطرناک حد تک پہنچ جاتا ہے۔ اور دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض تو ''بہن'' کو اغواء کرلیتے ہیں اور بعض منہ بولی بہن سے شادی بھی کرلیتے ہیں۔

اس طرح کے طرزِ عمل سے بہن کے رشتے کا تقدس بھی مجروح ہوتا ہے نیز ''بہن'' اور ''بھائی'' کو آپس میں لطف اندوزی کے مواقع بھی خوب میسر آتے ہیں جبکہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ''گھریلو تعلقات'' ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ:548

محدث فتویٰ